صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 24 فروری 2020ء بمطابق 29 جمادی الثانی 1441 ہجری بعداز دوپہر تین بجکر تیرہ منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، مشتاق احمد غنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

ٱلرَّحۡمَـٰنُO عَلَّمَ ٱلۡقُرۡءَانَO خَلَقَ ٱلۡإِنسَـٰنَO عَلَّمَهُ ٱلۡبَيَانَO ٱلشَّمۡسُ وَٱلۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍO وَٱلنَّجۡمُ وَٱلشَّجَرُ يَسۡجُدَانِO وَٱلسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ ٱلۡمِيزَانَO أَلَّا تَطۡغَوۡاْ فِى ٱلۡمِيزَانِO وَأَقِيمُواْ ٱلۡوَزۡنَ بِٱلۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُواْ ٱلۡمِيزَانَO وَٱلۡأَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡأَنَامِO فِيهَا فَـٰكِهَةٌ وَٱلنَّخۡلُ ذَاتُ ٱلۡأَكۡمَامِ۔

(ترجمہ): (خداجو) نہایت مہربان۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسی نے اس کو بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی۔ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔ 'کوئسچنز آور'

جناب ریاض خان (معاون خصوصی برائے آبنوشی): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: After Questions` Hour, after Questions' Hour.

کوئی ضروری بات ہے؟

معاون خصوصی برائے آبنوشی: جی۔

جناب سپیکر: ریاض خان، منسٹر پبلک ہیلتھ۔

معاون خصوصی برائے آبنوشی: جی شکریہ جناب سپیکر۔ پرسوں ہفتے والے دن بونیر میں ایک انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے، ماربل کان میں جو سلائیڈنگ ہوئی ہے، اس میں سات افراد جان بحق ہوئے ہیں، جن میں سے چار کا تعلق بونیر سے ہے، دو کا لنڈی کوتل سے ہے، ایک سوات سے ہے، نو افراد اس میں زخمی ہوئے ہیں اور جو جان بحق ہوئے ہیں، ان کے لئے دعائے مغفرت اور جو زخمی ہیں، ان کی جلد صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ ان کے لئے ہم اجتماعی طور پر دعا کریں۔

جناب سپیکر: دعا فرمائیں، جی لطف الرحمان صاحب دعا کریں۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

Mr. Speaker: 'Question's Hour': Question No. 4279, Mohtarama Nighat Orakzai Sahiba, not present, it lapses. Question No. 4291, Mohtarma Nighat Orakzai Sahiba, not present, it lapses. Question No. 4875, Janab Sirajuddin Sahib, not present, it lapses. Question No. 4877, Janab Sirajudin Sahib, not present, it lapses. Question No. 4890, Janab Sirajudin Sahib, not present, it lapses. Question No. 4888, Janab Salahuddin Sahib, not present, it lapses. Question No. 4329, Janab Inayatullah Sahib, not present, it lapses. Question No. 4349, Janab Inayatullah Khan, not present, it lapses. Question No. 4491, Janab Ahmed Kundi Sahib, not present, it lapses. Question No. 4483, Janab Ahmed Kundi Sahib, not present, it lapses. Question No. 4585, Janab Faisal Zaib Sahib, not present, it lapses. Question No. 4587, Janab Faisal Zaib Sahib, not present, it lapses. Question No. 4592, Mohtarama Shagufta Malik Sahiba, not present.

انہوں نے ڈیفر کرنے کی درخواست کی ہے، So, deferred۔

(اس مرحلہ پر سوال نمبر 4592 ڈیفر کر دیا گیا)

Mr. Speaker: Question No. 5225, Sardar Aurangzeb Nalota Sahib, not present, it lapses. Question No. 5219, Sardar Aurangzeb Nalota Sahib, not present, it lapses.

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

4278 _ محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کیا وزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع کوہاٹ میں کل کتنی ویلج کونسلز، نیبر ہوڈ کونسلز ہیں؛

(ب) ان کونسلوں کو آبادی کے تناسب سے فنڈ مہیا کیا جاتا ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو یکم جنوری 2016 سے 31 دسمبر 2018 تک ضلع کوہاٹ کی ویلج کونسلز، نیبر ہوڈ کونسلز کو کتنا کتنا فنڈ مہیا کیا گیا ہے، کتنا خرچ ہوا ہے اور کتنا باقی ہے، ہر ایک کونسلز کی سکیم وائز، ائیر وائز فراہم کی جائے؟

جناب کامران خان بنگش (معاون خصوصی بلدیات): ضلع کوہاٹ میں کل 91 ویلج و نیبر ہوڈ کونسلز ہیں جن میں ویلج کونسلز کی تعداد 71 جبکہ نیبر ہوڈ کونسلز کی تعداد 20 ہے۔

(ب) جی بالکل، ان کونسلوں کو آبادی کے لحاظ سے فنڈ مہیا کیا جاتا ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

4291 _ محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ مقامی حکومتوں کی طرف سے خواجہ سراؤں کی تعلیم اور پیشہ ورانہ مہارت حاصل کرنے کے لئے ادارے قائم کئے گئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مستقبل قریب میں مقامی حکومتوں کی طرف سے خواجہ سراؤں کی تعلیم اور پیشہ ورانہ مہارت حاصل کرنے کے لئے ادارے قائم کرنے کے لئے کوئی اقدامات کرنے کا ارادہ ہے، تفصیل فراہم کیا جائے؟

جناب کامران خان بنگش (معاون خصوصی بلدیات): (الف) جی نہیں۔

(ب) لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کی سیکشن انتیس کی ذیلی سیکشن (الف) تا (ش) صفحہ نمبر انتیس، تیس، اکتیس کے مطابق دیہات کونسل اور محلہ کونسل یعنی ویلج و نیبر ہوڈ کونسلز کے فرائض میں مذکورہ ذمہ داری کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا ہے، جبکہ ماضی میں ناظمین حضرات نے اس سلسلے میں کوئی توجہ نہیں دی ہے،

جبکہ یہ ذمہ داری دراصل محکمہ سماجی بہبود (سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ) کے حوالہ کی گئی تھی، لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 صحفہ نمبرا نتیس، تیس، بتیس، دستاویزات ایوان کو فراہم کی گئیں۔

4875 _ جناب سراج الدین: کیاوزیر بلدیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ بلدیاتی اداروں کی مدت ماہ اگست میں ختم ہونے کے بعد صوبہ بھر کے ضلع، ٹاؤن اور تحصیل ناظمین کے زیر استعمال سرکاری گاڑیاں اور دفاتر ناظمین سے واپس لئے گئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ سرکاری گاڑیوں، دفاتر اور دیگر اثاثوں کو محفوظ بنانے کے لئے حکومت نے کیااقدامات کئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے، نیز سابقہ ضلع، ٹاؤن اور تحصیل ناظمین سے واپس لی گئی گاڑیاں اس وقت کن افسران کے زیر استعمال ہیں، اس کی ضلع وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب کامران خان بنگش (معاون خصوصی بلدیات): (الف) جی ہاں۔

(ب) محکمہ نے گاڑیوں اور دیگر اثاثوں کی حفاظت کے لئے ایک مراسلہ جاری کیا ہے جس کے تحت ان گاڑیوں کا تصفیہ کیا جاتا ہے، ضلع ناظمین کی گاڑیوں اور اثاثوں کی ذمہ داری ڈپٹی کمشنرز کے حوالے کی گئی ہے، اس کے علاوہ ڈیڈک چیئرمین کی ضرورت کے لئے بھی محکمہ کی جانب سے ضرورت کے تحت گاڑیاں الاٹ کی گئی ہیں۔

4877 _ جناب سراج الدین: کیاوزیر بلدیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ بلدیاتی اداروں کی مدت ماہ اگست میں ختم ہونے کے بعد صوبہ بھر کے ضلع، ٹاؤن اور تحصیل ناظمین کے زیر استعمال سرکاری گاڑیاں اور دفاتر ناظمین سے واپس لئے گئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ سرکاری گاڑیوں، دفاتر اور دیگر اثاثوں کو محفوظ بنانے کے لئے حکومت نے کیااقدامات کئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے، نیز سابقہ ضلع، ٹاؤن اور تحصیل ناظمین سے واپس لی گئی گاڑیاں اس وقت کن افسران کے زیر استعمال میں ہیں، اس کی ضلع وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب کامران خان بنگش (معاون خصوصی بلدیات): (الف) جی ہاں۔

(ب) محکمہ نے گاڑیوں اور دیگر اثاثوں کی حفاظت کے لئے ایک مراسلہ جاری کیا ہے جس کے تحت ان گاڑیوں کا تصفیہ کیا جاتا ہے، ضلع ناظمین کی گاڑیوں اور اثاثوں کی ذمہ داری ڈپٹی کمشنرز کے حوالے کی گئی

ہے،اس کے علاوہ ڈیڈک چیئر مین کی ضرورت کے لئے بھی محکمہ کی جانب سے ضرورت کے تحت گاڑیاں الاٹ کی گئی ہیں۔

4890 _ جناب سراج الدین: کیاوزیر بلدیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حیات آباد میں بی آرٹی منصوبے کے لئے تیس کنال فراہم کی گئی اراضی کی رقم تا حال پی ڈی اے کو ادا نہیں کی گئی؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے اس حوالے سے اپنے تحفظات ظاہر کئے ہیں؛

(ج) اگر (الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ تیس کنال اراضی کتنی مالیت کی ہے اور اس حوالے سے صوبائی حکومت کا موقف کیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب کامران خان بنگش (معاون خصوصی بلدیات): جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) اس اراضی کی فی کنال قیمت 168.00 ملین روپے ہیں اور اس طرح تیس کنال اراضی کی کل قیمت 5040.00 ملین روپے بنتی ہے، رقم کی ادائیگی کے لئے اس سلسلے میں صوبائی حکومت کو ایک سمری کے ذریعے درخواست کی گئی تھی جو کہ نامنظور ہوئی۔

4888 _ جناب صلاح الدین: کیا وزیر بلدیات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ فرنٹیئر روڈ سے حیات آباد اور رنگ روڈ پر مختلف قسم کے لوگ ٹیکس وصول کرتے ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع پشاور بھر میں اس طرح کا برائے نام ٹیکس وصول کیا جاتا ہے، جس سے غنڈہ ٹیکس وصولی کی شکایات بھی موصول ہوتی ہیں؛

(ج) اگر (الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو ان ٹیکسز کی مکمل تفصیل اور اس ضمن میں کئے گئے حکومتی اقدامات کی بھی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب کامران خان بنگش (معاون خصوصی بلدیات): (الف) پی ڈی اے صرف حیات آباد ٹول پلازہ پر ٹیکس وصول کرتی ہے جس کی باقاعدہ منظوری صوبائی حکومت نے دی ہے۔

(ب) سوال کا یہ حصہ پی ڈی اے سے متعلق نہیں ہے۔

(ج) پی ڈی اے ٹول پلازہ حیات آباد سے گزارنے والی گاڑیوں سے مندرجہ ذیل شرح پر ٹیکس وصول کرتی ہے۔

ملٹی ایکسل افغان گاڑیاں	500روپے
سنگل ایکسل افغان گاڑیاں	200روپے
ملٹی ایکسل پاکستانی گاڑیاں	200روپے
سنگل ایکسل پاکستانی گاڑیاں	100روپے
لائٹ پک اپ پاکستانی گاڑیاں	50روپے

4329 _ جناب عنایت اللہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے اگست 2016 میں کرنل شیر خان موٹروے انٹر چینج سے چکدرہ تک ایکسپریس وے کا افتتاح کیا تھا اور حکومت اس کو مقررہ وقت پر حسب معاہدہ مکمل نہ کر سکی؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ایکسپریس وے پر بھی چکدرہ، بابوزئی، آلہ ڈھنڈ کے مقام پر کام جاری ہے؛

(ج) (i)اگر (الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو ٹھیکیدار پر کتنا جرمانہ لگایا گیا؛

(ii) اب تک منصوبہ کتنے فی صد مالی اور عملی طور پر مکمل ہے؟

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ): جی ہاں، سوات موٹروے کا افتتاح 25 اگست 2016 کو ہوا، سترہ اکتوبر 2016 کو کنسیشن ایگریمنٹ پر دستخط ہوئے، 15 اپریل 2017 کو Financial Close up ہوا، لہذا تعمیر کا آغاز چار مئی 2017 مقرر ہوا، کنسیشن ایگریمنٹ کے مطابق تعمیر کا دورانیہ دو سال کا ہے جو معاہدے کے مطابق تین مئی 2019 قرار پایا، مقررہ وقت پر کام کی تکمیل درج ذیل وجوہات کی وجہ سے ہو سکی، آخری بیس کلو میٹر روڈ پلئی سے لے کر چکدرہ تک ضلع ملاکنڈ میں واقع ہے، بندوبستی علاقہ (Settled District) نہ ہونے کی وجہ سے قسط وار (Acquisition Award) نہ ہو سکا اور اکتوبر 2018 میں جب صوبائی حکومت کی طرف سے (Full compensation Amount) کا بندوبست کیا گیا تو جنوری 2019 میں Award ہوا، اس کے بعد کسی قسم کی رکاوٹ کے بغیر ROW کنسیشنئر کے حوالے کی گئی، اس وجہ سے آخری بیس کلو میٹر روڈ کی تکمیل مقررہ تاریخ سے آگے چلے گئی۔

(i) جی ہاں، درج بالا وجوہات کی بناء پر مذکورہ مقام پر تعمیر کا کام جاری ہے۔

کنسیشن ایگریمنٹ کے مطابق اگر ٹھیکیدار کی کوتاہی ہوتی تو Clause 12.15.2 کے تحت اس 0.01 فیصد منصوبے کی لاگت کا جرمانہ لگایا جاتا جو کہ پینتیس لاکھ روپے ہفتہ وار ہے، دوسری طرف کنسیشنئر کو

بھی حق حاصل ہے کہ وقت پر Row کا قبضہ نہ ملنے کی صورت میں مزید معاوضہ طلب کرے، لہذا محکمہ نے مصلحانہ رویہ اپنا کر منصوبے میں ٹھیکیدار کو توسیع دے دی۔

(ii) چورانوے فیصد منصوبہ ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا ہے، باقی چھ فیصد چار کلو میٹر میں ٹنل مکمل ہے اور پانچ پلوں پر کام تین شفٹوں میں جاری ہے جو اس سال جون تک مکمل ہو جائے گا۔

4349 _ جناب عنایت اللہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے زیر نگرانی کوہاٹ ڈویژن میں شامل اضلاع کے دفاتر میں ناکارہ، خراب اور ناقابل استعمال اسکریپ، سرکاری گاڑیاں، ٹرک و مشینریاں عرصہ دراز سے موجود ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) کوہاٹ ڈویژن میں شامل اضلاع کے نام اور ان دفاتر میں ناکارہ خراب اور ناقابل استعمال اسکریپ سرکاری گاڑیوں، ٹرک و مشینری کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii) مذکورہ گاڑیاں و مشینری کب سے پڑی ہے، نیز خرابی کی نوعیت و مرمت کی لاگت کی تفصیل فراہم کی جائے، مذکورہ اسکریپ گاڑیوں اور مشینری کی نیلامی کے لئے کیا اقدامات کئے گئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ): (الف) جی ہاں۔

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات ڈسٹرکٹ کوہاٹ ڈویژن میں ناکارہ اور خراب مشینری کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلع کوہاٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) تار بوائلر دو عدد (ii) ائیر کمپیریسر ایک عدد (iii) جیپ تین عدد۔

ضلع ہنگو کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کرولا موٹر ایک عدد جو کافی عرصہ سے پڑی ہے اور ناقابل مرمت ہے، تار بوائلر اور ائیر کمپیریسر کی نیلامی دوسری دفعہ نیلامی کے باوجود کوئی نہیں آیا جبکہ چار گاڑیوں کی نیلامی S&GAD والے کریں گے، جس کی Condemnation Certificate بھیجی گئی ہیں۔

4491 _ Mr. Ahmad Kundi: (A) How much funds under Southren Area Development Project (SADP) has been utilized in District Dera Ismail Khan to dare and which Union Councils of the district

has been selected for development with respective parameters of both union councils and schemes. Provide complete details please?

Mr. Mehmood Khan (Chief Minister): Project Introduction, Khyber Pakhtunkhwa, Southern Area Development Project (KP.SADP) is a MDTF funded project working for betterment and up gradation of livelihood of communities of three southern districts of the province. Since 2013. District Dera Ismail Khan is one of the district covered under KP-SADP besides district Lakki Marwat and District Tank. The total cost of project is USD 22.00 million equivalent to PKR 2304.059 million (approved PC-I cost) without any distribution of the funds on geographical grounds.

Utilization of Fund in District Dera Ismail Khan

The project has utilized a sum of Rs. 352.821 million in District Dera Ismail Khan. A total of 142 number of schemes/activities were initiated in the District, against which work on 130 number of scheme have been completed, whereas 12 number of schemes are in progress. Breakup of schemes initiated, completed and under process is as under:

Schemes Initiated	Completed	In Progress
142	130	12

Type of Scheme	Scheme Initiated	Completed	In progress	Total Approved PC-I cost
Cattle Pond	1	1	0	870000
Sewerage Drains	7	7	0	3700000
Health Units	3	3	0	3573000
Extension Pipelines	1	1	0	942000
Roads	25	24	1	82027980
Schools	2	2	0	4884200
Street Pavement	67	56	11	188155000
DWSS	2	2	0	5904000
Water Channels	33	33	0	62392200
Water Storage Tank	1	1	0	373000

Total	142	130	12	352821380

4483 _ <u>Mr. Ahmad Kundi:</u> Will the Minister for Local Government state that:

(a) Is it true that Tehsil Municipal Administration D.I.Khan has arranged Horse and Cattle show (Mela) in 2017-18 and 2019 at D.I.Khan;

(b) If yes than:

(i) Please provide year wise detail of participant's.

(ii) Please provide year wise detailed report of expenditures occurred on each and every show/event?

<u>Mr. Kamran Khan Bangash (Special Assistant for local Government):</u> (a) Partially true that this Mela was held in 2018 and 2019 but it was not conducted in 2017.

(b) (i) As it is a historical event wherein approximately and to 10 thousand players from all over the country. However, 50 to 60 thousand people come to view this very event on daily basis.

(iii) For the year 2018 an amount of Rs. 7,025,000/- and an amount of Rs. 9,070,000/- expended upon this very event in 2019.

4585 _ <u>جناب فیصل زیب:</u> کیاوزیربلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ ڈپٹی کمشنرآفس اوراس کے ماتحت اداروں میں کئی خالی آسامیاں موجود ہیں، جن پرابھی تک بھرتی نہیں کی گئی؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہوتو ڈپٹی کمشنرآفس شانگلہ اوران کے ماتحت اداروں میں تمام خالی اسامیوں کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے، نیزمذکورہ آسامیوں پرکب تک بھرتی کی جائے گی؟

<u>جناب کامران خان بنگش (معاون خصوصی بلدیات):</u> (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) تفصیل خالی آسامیاں درج ذیل ہے۔

1	جی آئی ایس منیجر (BPS 18)	ایک عدد
2	اکاؤنٹ آفیسر (BPS 17)	ایک عدد
3	اسسٹنٹ ڈیٹابیس ایڈمنسٹریٹر (BPS 17)	ایک عدد
4	فنانس آفیسر (BPS 17)	ایک عدد
5	پلاننگ آفیسر (BPS 17)	ایک عدد
6	پرائیویٹ سیکرٹری (BPS 17)	ایک عدد

7	ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بشام(BPS 17)	ایک عدد
8	تحصلیدار(BPS 16)	ایک عدد
9	ڈسٹرکٹ قانون گو(BPS 15)	ایک عدد
10	ڈسٹرکٹ ریونیو اکاؤنٹس(BPS 15)	ایک عدد
11	ہیڈ کلرک ریونیو(BPS 15)	ایک عدد
12	نائب تحصلیدار(BPS 15)	دو عدد
13	ہیڈ رجسٹریشن محرر(BPS 11)	ایک عدد
14	اسسٹنٹس(BPS 16)	دو عدد
15	کمپیوٹر آپریٹر(BPS 16)	بائیس عدد
16	پٹواری(BPS 09)	تیرہ عدد
17	جونیئر کلرک(BS 09)	ایک عدد
18	تحصیل اکاؤنٹنٹ(BS 08)	چار عدد
19	محرر(BS 07)	پانچ عدد
20	نائب تحصیل اکاؤنٹنٹ(BS 07)	دو عدد
21	نائب تحصیل قانون گو(BS 07)	دو عدد

4585 _ محترم فیصل زیب: کیا وزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ تحصیل چکیسر پورن ضلع شانگلہ میں کئی افراد بھرتی کئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ پانچ سالوں میں بھرتی شدہ افراد کے نام، سکیل، ڈومیسائل تعلیمی اسناد، ٹسٹ وانٹرویو کی تاریخ، اخباری اشتہار کی کاپی اور ٹسٹ وانٹرویو کے لئے تشکیل کردہ کمیٹی کے ممبران کے نام، بنیاد سکیل، عہدہ اور بھرتی آرڈر کی کاپیاں فراہم کی جائیں؟

جناب کامران خان بنگش (معاون خصوصی بلدیات): (الف) جی نہیں۔

(ب) تحصیل چکیسر مورخہ 26 اپریل 2018 سے قائم ہوئی ہے جس میں تاحال کسی قسم کی کوئی بھرتی نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی اس بابت کوئی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، ٹی ایم اے پورن میں گزشتہ پانچ سالوں میں کوئی بھرتی نہیں کی گئی ہے۔

5225 _ <u>جناب سردار اورنگزیب:</u> کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع ایبٹ آباد PK-37 میں لڑی بودلہ کینال روڈ کافی عرصہ پہلے پختہ کیا گیا تھا، اب اس روڈ کی حالت کافی خراب ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو محکمہ مذکورہ روڈ کو دوبارہ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے، جب کہ اس روڈ کی لمبائی آٹھ کلومیٹر ہے۔

<u>جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ):</u> (الف) جی ہاں۔

(ب) مذکورہ روڈ کی ٹوٹل لمبائی بائیس کلومیٹر ہے جس میں سے ایک سے تین کلومیٹر روڈ ضلع ایبٹ آباد حلقہ PK-38 جبکہ چار تا بائیس کلومیٹر روڈ حلقہ PK-37 میں واقع ہے، اس روڈ کو تقریباً بیس سال پہلے پختہ کیا گیا تھا، 2005 کے زلزلے کے بعد مذکورہ روڈ ERRA کو منتقل کیا گیا جس پر 2007 میں چار تا پندرہ کلومیٹر روڈ کو دوبارہ پختہ کرنے کا ٹینڈر کیا گیا جبکہ سولہ تا بائیس کلومیٹر روڈ پر کوئی کام نہیں کیا گیا جس کی حالت خراب ہے، اس روڈ پر فنڈ کی عدم دستیابی کی وجہ سے محکمہ اس روڈ کو دوبارہ تعمیر کرنے سے قاصر رہا ہے جبکہ اس وقت سولہ تا بائیس کلومیٹر روڈ کی پختگی کے لئے کسی بھی قسم کی کوئی سکیم زیر غور نہیں۔

5219 _ <u>سردار اورنگزیب:</u> کیا وزیر آبپاشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حلقہ PK-37 ایبٹ آباد میں پریشر پمپس، ہینڈ پمپس کی سکیم منظور ہوئی تھی؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ سکیم کے لئے کل کتنی رقم مختص کی گئی تھی، پریشر پمپس اور ہینڈ پمپس کہاں کہاں لگائے گئے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب لیاقت خان (وزیر آبپاشی):</u> (الف) جی ہاں۔

(ب) اس سکیم کے لئے مجموعی طور پر 30 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں، اس سلسلہ میں وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ سکیم پہلے PK-48 کے لئے مختص تھی جو کہ اب PK-37 اور PK-36 پر مشتمل ہے، اس سکیم کے تحت اب تک PK-37 میں اکتالیس پریشر پمپس لگا دیئے گئے ہیں، جن کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

اراکین کی رخصت

<u>جناب سپیکر:</u> Leave applications: جناب فیصل امین گنڈاپور صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، وقار احمد خان صاحب، ایم پی اے، For four days، 24 سے لے کر 27 تک کے لئے، عاقب اللہ

خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، طفیل انجم، ایم پی اے، آج کے لئے، محترمہ نعیمہ کشور صاحبہ، ایم پی اے، آج کے لئے، سید فخر جہان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، سلطان محمد خان صاحب، منسٹر فار لاء، آج کے لئے، لائق محمد خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، عبدالکریم صاحب، سپیشل اسسٹنٹ فار انڈسٹری، آج کے لئے، شرافت علی خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، نذیر احمد عباسی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، محترمہ ملیحہ علی اصغر خان صاحبہ، آج کے لئے، جناب نعیم خان صاحب، آج کے لئے، اشتیاق ارمڑ صاحب، منسٹر فار فارسٹ، آج کے لئے، سراج الدین خان صاحب، آج کے لئے، نوابزادہ فرید صلاح الدین صاحب، آج کے لئے، اکرم خان درانی، For two days، 24اور 25تک کے لئے، جناب فضل حکیم خان صاحب یوسفزئی، آج کے لئے، جناب ہشام انعام اللہ صاحب، منسٹر فار سوشل ویلفیئر آج کے لئے، جناب امیر فرزند خان، آج کے لئے، محترمہ ماریہ فاطمہ صاحبہ، آج کے لئے، محترمہ آسیہ محسود، آج کے لئے، انیتا محسود صاحبہ، ایم پی اے، آج کے لئے،

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The leave is granted.

جناب شفیق آفریدی: جناب سپیکر صاحب! پوائنٹ آف آرڈر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی شفیق آفریدی صاحب۔

جناب شفیق آفریدی: جناب سپیکر! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ فاٹا یا سابقہ 'فاٹا مرجڈ' اضلاع کے الیکشن کا بہت عرصہ ہوا ہے اور وعدہ بھی کیا گیا تھا کہ آپ لوگوں کو ہم سٹینڈنگ کمیٹیوں میں حصہ دیں گے لیکن ابھی تک وہی پرانی سٹینڈنگ کمیٹیاں قائم ہیں، لہذا ان کو ختم کیا جائے اور 'مرجڈ' اضلاع سے بھی لوگوں کو اس میں Adopt کیا جائے تاکہ ہم بھی اپنے علاقے سے منسلک جتنے ڈیپارٹمنٹس ہیں، تاکہ ان کو ہم دیکھ سکیں۔ دوسری ایک بات ہے کہ پچھلے دنوں ہمارے علاقے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: میں نے آپ کی بات Follow نہیں کی، میں ذرا وضاحت چاہتا ہوں۔

جناب شفیق آفریدی: دیکھیں، سٹینڈنگ کمیٹیوں میں 'مرجڈ' اضلاع کے لوگوں کو بھی لیا جائے تاکہ یہ بھی اپنے علاقے کے وہ جو متعلقہ ڈیپارٹمنٹس ہیں، ان سے اپنے وہ کر سکیں، کام کروا سکیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ جو پچھلی سٹینڈنگ کمیٹیاں ابھی تک قائم ہیں، ہمارے الیکشن ہوئے ہیں، اس کا بہت زیادہ عرصہ ہوا

ہے، اس کے بعد، تو لہذا پچھلی جو کمیٹیاں ہیں ان کو ختم کر کے فاٹا کے ممبران کو بھی اس میں Adopt کیا جائے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی۔

جناب شفیق آفریدی: سر! میں ایک دوسری بات آپ کی وساطت سے کرنا چاہتا ہوں، چونکہ مرج ہوئے ہیں اور۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی۔

جناب شفیق آفریدی: سر! ہم مرج ہونے کے بعد ہماری جو خاصہ دار فورس ہے، وہ ابھی پولیس میں فائنل سٹیج میں ہے، Absorption کی لیکن ابھی ادھر ہمارے ڈیویلپمنٹ سائڈ پہ کام جو ہے، گراؤنڈ پہ نہیں پہنچے ہیں لیکن پولیس غیر قانونی طور پر ادھر چھاپے مار رہی ہے، آپ کو پتہ ہے کہ قبائلی روایات اس طرح نہیں ہیں، ادھر بغیر لیڈی سرچر کے پچھلے دنوں میرے حلقے میں پشاور پولیس نے چھاپہ مارا ہے جو کہ وہاں کی پولیس کو بھی اعتماد میں نہیں لیا گیا ہے، تو لیڈی سرچر کے بغیر چھاپے ہم ادھر نہیں مانتے، چونکہ پچھلے ریفارمز، پولیس ریفارمز کی وجہ سے اور ہسپتالوں کے ریفارمز کی وجہ سے ہماری گورنمنٹ دوبارہ وجود میں آئی، اسی پرفارمنس کی وجہ سے وجود میں آئی ہے لیکن ابھی جو پولیس کا رویہ ہے وہ بالکل نہ کسی منتخب نمائندے، نہ کسی افسر کو بالکل بجا نہیں لاتے، اپنی بادشاہت قائم کر کے ادھر رات کے ایک بجے بغیر لیڈی سرچر کے چھاپے مارتے ہیں، اور جو ٹارگٹ ہے، اس کو پکڑ کے پھر دوبارہ ادھر عورتوں کے پاس وہ جا کے گھروں میں اندر گھس جاتے ہیں، اس کی ہم سخت مذمت کرتے ہیں، آئندہ کے لئے اس کو روکا جائے، اس طرح امن وامان کے حالات ادھر خراب ہو جائیں گے۔

جناب سپیکر: جی ٹھیک ہے، آپ نے دو باتیں کی ہیں، ایک تو پولیس کے بارے میں اور ایک آپ نے کہا کہ سٹینڈنگ کمیٹی توڑی جائے کہ آپ لوگوں کو وہاں پر، جی شوکت یوسفزئی صاحب۔

جناب شوکت یوسفزئی (وزیر اطلاعات): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر! پہلی بات جو انہوں نے کی، جو سٹیڈنگ کمیٹیوں کے حوالے سے ہے، بالکل ان کا جائز مطالبہ ہے اور الیکشن ہو چکا ہے، کافی عرصہ ہو گیا ہے، مجھے نہیں پتہ کہ اس کا کیا پراسیس ہے لیکن ان کو نمائندگی ملنی چاہیئے، جو بھی ہے، آپ اس میں دیکھیں کہ کوئی موشن لانی ہے اسمبلی میں یا جو بھی ہے لیکن ان کو نمائندگی ہر صورت میں ملنی چاہیئے۔ دوسرا جو پولیس کے حوالے سے انہوں نے بات کی ہے، بالکل یہ جو ہماری قبائلی روایات ہیں، ان کا

ہر صورت میں ہم تحفظ بھی کریں گے، ان کا خیال بھی رکھا جائے گا، اگر ایسا کوئی ہوا ہے تو میرے خیال سے پولیس کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ قبائلی علاقوں کے رسم و رواج کو پامال نہ کریں، ہاں جو بھی ایسا کوئی آپریشن کرنا ہو یا جو بھی بعض اوقات ایسا ہوتا ہے، آپ کسی کو نہیں بتا سکتے، آپ کو ایسے آپریشنز کرنا پڑتے ہیں کیونکہ حالات ایسے رہے ہیں لیکن پھر بھی میں ان شاء اللہ تعالیٰ جو یہاں پہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کے لوگ موجود ہوں گے، ان کو گورنمنٹ کی طرف سے ہدایت کی جاتی ہے کہ کم از کم ایسا کوئی آپریشن یا سرچ کرنا پڑے تو گھر کے اندر کم از کم لیڈی پولیس ضرور ان کے پاس ہونی چاہیئے۔

<u>جناب سپیکر:</u> ایک سیکنڈ، پہلے یہ ایشو ختم ہونے دو، اس سے شوکت صاحب! پھر ریزولیوشن لائیں، دیکھیں، کمیٹی تھی تو وہ مجھے ہاؤس نے اختیار دیا تھا، اگر اس پہ عدم اعتماد ہے یا ویسے فاٹا والے کہہ رہے ہیں کہ از سر نو بنائی جائیں تو آپ ریزلیوشن لائیں۔

<u>وزیر اطلاعات:</u> میں ان سے گزارش کروں گا، اگر کوئی میرے خیال سے موشن کی صورت میں بھی لائیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> موشن لانا پڑے گا۔

<u>وزیر اطلاعات:</u> ہاں، تو وہ اگر یہ پیش کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

<u>جناب سپیکر:</u> شفیق آفرید صاحب!

قرارداد

<u>Mr. Shafiq Afridi</u>: Sir, I intend to move that the Standing Committees, constituted under rule 193, may be dissolved and may be re-constituted after holding election as per provision of rule 154 (1) of the Provincial Assembly Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988.

<u>جناب سپیکر:</u> ایسی بات ہے کہ مجھے ریزولیوشن کے ذریعے یہ اختیار دیا گیا تھا، اب اس کے بعد اکیس نئے ممبرز بھی Induct ہو گئے ہیں، فاٹا کے جو میرے پاس روز آتے ہیں۔ دوسرا کئی سٹینڈنگ کمیٹیز خالی ہو چکی ہیں، ان میں سے کچھ سپیشل اسسٹنٹ، ایڈوائزرز اور منسٹر بن چکے ہیں، کئی ممبرز میں نے دیکھا ہے کہ وہ Satisfied نہیں ہیں، ایک کمیٹی سے دوسری میں جانا چاہتے ہیں، آپس میں Mutual بھی کرنا چاہتے ہیں، ابھی بہت سے لوگ پارلیمنٹری سیکرٹری بھی بننے والے ہیں، جو پارلیمانی سیکرٹری ہوتے ہیں وہ جیسے منسٹرز، سپیشل اسسٹنٹ یا ایڈوائزر کسی کمیٹی کے نہ ممبر ہوتے ہیں نہ اس کو Head کر سکتے ہیں تو ایک

Long exerciseہمیں کرنا پڑے گی،اس لئے جیسے انہوں نے ریزولیوشن پیش کی ہے،چونکہ میرے لئے بڑا مشکل ہوتا ہے کہ ہر ایک کو چیئرمین بناؤں، ہر ایک کو اس کی Choice کی کمیٹی میں لے کے جاؤں،.It is really very difficult jobاور لوگ Satisfyنہیں ہوتے،آپ جتنا بھی اس میں کام کر سکیں، So, it is very difficult for me to accommodate all the honourable Members in the Committees of their choice and in view of that resignationsبھی ہو گئے ہیں،آج بھی مجھے ایک کمیٹی سے کسی آنریبل ممبر نے شاید فیصل امین صاحب نے دیا کہ میں ٹرانسپورٹ کمیٹی میں I am not comfortable, I don't want to stay more in that Committee, thereforeمیں یہ چاہتا ہوں کہ تمام سٹینڈنگ کمیٹیز جو ہیں، Under rule 193ان کو میں Dissolveکروں اور Reconstituteکی جائیں دوبارہ کمیٹیز

Under rule 193 of the Provincial Assembly, so, the motion moved by the honourable Member, I put it before the House. Is it the desire of the House that the motion, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The motion is adopted.

مسئلہ استحقاق

Mr. Speaker: Ms. Sumera Shams, MPA Sahiba, to please move her privilege motion No. 63, in the House.

محترمہ سمیرا شمس: شکریہ جناب سپیکر صاحب!قائمہ کمیٹی کی چیئرپرسن کی حیثیت سے مجھے ایوان کے ذریعے حوالہ کردہ امور۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ذرا مائیک نزدیک کر لیں۔

محترمہ سمیرا شمس: جناب سپیکر صاحب! قائمہ کمیٹی کی چیئرپرسن کی حیثیت سے مجھے ایوان کے ذریعے حوالہ کردہ امور، ایجنڈے پر کام اور Suo mtoکے معاملات کو بھی کمیٹی میٹنگ میں زیر بحث لانا ہوتا ہے، میری ذمہ داری ہے کہ ان معاملات کو پیشہ وارانہ انداز میں نبٹاؤں، نہ صرف اپنے ضلع سے متعلق بلکہ پورے صوبے سے متعلق۔یکم نومبر 2019 کو ایک غیر متعلقہ شخص نے ڈی ایچ او لوئر دیر کے ہمراہ قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی جس نے علاج کے دوران پوری کمیٹی کے ممبران اور اس وقت کے وزیر

صحت ہشام انعام اللہ خان صاحب کے سامنے مجھ سے بد تمیزی کی، ڈاکٹر شوکت ڈی ایچ او نے یہ قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ غیر متعلقہ شخص ان کے ہمراہ تھا، بعد میں سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعے تحقیق کرنے پر یہ بات ثابت ہوئی کہ غیر سرکاری شخص در حقیقت ڈی ایچ او لوئر دیر کے ہمراہ اسمبلی گیٹ پر پہنچا تھا، اگلی میٹنگ میں ڈی ایچ او صاحب نے اعتراف کیا اور معافی مانگ لی لیکن اب مجھ پہ لازم ہو گیا ہے کہ اس معاملے پر تحریک استحقاق پیش کروں کیونکہ وہ میرے اہل خانہ پہ دباؤ ڈال رہا ہے، میری ذات پہ باتیں بھی بنا رہا ہے، میری بیوہ والدہ پر دباؤ بھی ڈال رہا ہے، میرے سکون اور میرے کام کو مختلف طریقوں سے پامال کیا جا رہا ہے، اگر میں ڈی آئی خان یا مردان کے معاملات اٹھا رہی ہوں تو مجھ پہ یہ لازم ہوتا ہے کہ اپنے ضلع کے تمام امور کا بھی نوٹس لوں۔ مذکورہ رویئے اور ڈی ایچ او کے اس ناروا سلوک سے نہ صرف میرا بلکہ اس پورے معزز ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے، صوبائی اسمبلی کے اختیارات، حفاظتی حقوق اور اس طرح ایکٹ 1988 کے قاعدہ 24 کے تحت اراکین اسمبلی کو ملنے والے استحقاق کی خلاف ورزی ہے، لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاق کے سپرد کیا جائے۔ شکریہ سپیکر صاحب۔

<u>جناب سپیکر</u>: شوکت یوسفزئی صاحب!

<u>وزیر اطلاعات</u>: جناب سپیکر! اس کو میں نے پڑھا ہے، کافی اس طرح لگ رہا ہے کہ جیسے ڈی ایچ او صاحب جو ہیں وہ پورے گروپ کو ساتھ لے کر کمیٹی میں داخل ہوئے اور جس طریقے سے انہوں نے انداز اپنایا ہے، گو کہ انہوں نے بعد میں معذرت کر لی ہے لیکن میں نہیں سمجھتا کہ اس طرح کسی بھی سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین کو Pressurize کیا جا سکتا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ اس کو بالکل آپ اگر کمیٹی کے حوالے کریں تو تب بھی میں اس کے بارے میں بالکل چاہتا ہوں کہ ان کے ساتھ انہوں نے بڑی زیادتی کی ہے۔

<u>Mr. Speaker</u>: It should go to the Privilege Committee. The motion moved, by the honourable Member, may be referred to the Standing Committee on Privileges? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The ‘Ayes’ have it. The motion is referred to the Standing Committee on Privileges.

<u>ایک رکن</u>: جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔

جناب سپیکر: ایک منٹ، دیتا ہوں۔

Item No. 7: Call attention No. 947, Rehana Ismail Sahiba. Not present, it lapses. Sirajuddin Sahib, not present, it lapses.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا فنانس مجریہ 2020 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 8: Minister for Information, on behalf of Finance Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Mr. Shaukat Ali Yousafzai (Minister for Information): Thank you. Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Bill, 2020 may be taken into the consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 3 of the Bill, since no amendment have been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا فنانس مجریہ 2020 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Passage Stage: Minister for Information, on behalf of Minister for Finance, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Bill, 2020 may be passed.

Minister for Information: Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Bill, 2020 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Bill, 2020 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed unanimously.

مسودہ قانون(دوسری ترمیم)بابت خیبر پختونخوا یونیورسٹیز مجریہ2020کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 10, Consideration of Bill: Minister for Information, on behalf of Law Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Second Amendment) Bill, 2020 be taken into consideration at once.

Minister for Information: Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Second Amendment) Bill, 2020 may be taken into the consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Second Amendment) Bill, 2020 may be taken into the consideration at once? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 to 3 of the Bill, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون(دوسری ترمیم)بابت خیبر پختونخوا یونیورسٹیز مجریہ2020کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Passage Stage: Minister for Information, on behalf of Law Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Second Amendment) Bill, 2020 may be passed.

Minister for Information: Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Second Amendment) Bill, 2020 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Second Amendment) Bill, 2020 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed unanimously.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا گلیات ڈویلپمنٹ اتھارٹی مجریہ 2020 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 12, Consideration of Bill: Minister for information, on behalf of Law Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Galiyat Development Authority (Amendment) Bill, 2020 may be taken into the consideration at once.

Minister for Information: Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Galiyat Development Authority (Amendment) Bill, 2020 may taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that Khyber Pakhtunkhwa, Galiyat Development Authority (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 of the Bill, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 and 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill. Amendment in Clause of the Bill: Ms. Naeema Kishwar and Ms. Humaira Khatoon, MPAs, to please move their joint amendment in Clause 3 of the Bill. Ms. Kishwar MPA, Ms. Humaira Khatoon, MPA, not present, so, withdrawn. Now, the question before the House is that the Original Clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Original Clause 3 stands part of the Bill. Clauses 4 to 10 of the Bill, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 4 to 10 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 4 to 10 may

stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 4 to 10 stand part of the Bill. Amendment in Clause 11 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in Clause 11 of the Bill.

کنڈی صاحب پیش کر رہے ہیں۔

Not present, it lapses, so, withdrawn. The question before the House is that the Original Clause 11 may stand of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Original Clause 11 stands part of the Bill. Clauses 12 and 13, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 12 and 13 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 12 and 13 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 12 and 13 stand part of the Bill. Amendment in Clause 14. Ms. Naeema Kishwar and Ms. Humaira Khatoon Sahiba MPAs, to please move their joint amendment in Clause 14 of the Bill, both are not present, it lapses. The question before the House is that the Original Clause 14 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Original Clause 14 stands part of the Bill. Clauses 15 to 17 of the Bill: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 15 to 17 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 15 to 17 may stand part of the Bill?

(Pandemoniun)

Mr. Speaker: Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 15 to 17 stand part of the Bill. Amendment in schedule of the Bill: Ms. Naeema Kishwar and

Ms. Humera Khatoon, MPAs, to please move their joint amendment in schedule of the Bill. Ms. Naeema Kishwar and Ms. Humera Khatoon, not present, it lapses. Now, the question before the House is that the Original Schedule may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Original Schedule stands part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا گلیات ڈویلپمنٹ اتھارٹی مجریہ 2020 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Item No.13. Passage stage: Minister for Information, on behalf of Law Minister, to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Galiyat Development Authority (Amendment) Bill, 2020 may be passed.

Mr. Shaukat Ali Yousafzai (Minister for Information): Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Galiyat Development Authority (Amendment) Bill, 2020 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Galiyat Development Authority (Amendment) Bill, 2020 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed.

(Applause)

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا اراضی کا حصول مجریہ 2020 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Minister for Information, on behalf of Law Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Minister for Information: Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 of Bill: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that the Clauses 1 and 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا اراضی کا حصول مجریہ 2020 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Passage Stage: Minister for Information, on behalf of Law Minster, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (Amendment) Bill, 2020 may be passed.

Minister for Information: Mr. Speaker, I beg to move that Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (Amendment) Bill, 2020 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Acquisition (Amendment) Bill, 2020 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

Mr. Speaker: I request the Opposition people, to please take your seats and take part in the business.

(Pandemonium)

Mr. Speaker: Order in the House, please.

(شور)

جناب سپیکر: شوکت یوسفزئی صاحب۔

وزیر اطلاعات: جناب سپیکر! تھوڑی دیر کے لئے ہماری اپوزیشن نے سردار بابک صاحب اور ہمارے بڑے محترم جو اپوزیشن کے کچھ ممبرز تھے، ان سے بات ہوئی ہے، وہ بھی چاہتے ہیں کہ یہ جو سلسلہ ہے اس کو ختم ہونا چاہیئے لیکن ہمارے جو، دیکھیں، ہم نے تو ہمیشہ اپنے دروازے کھلے رکھے، ہم چاہتے ہیں کہ اسمبلی کا ماحول بہتر ہو اور وہ اس صوبے کی روایات ہیں لیکن بد قسمتی سے چونکہ مسئلہ حکومت کے حوالے

سے نہیں تھا، آپ کی ذات کے حوالے سے تھا، آپ کے حوالے سے انہوں جو باتیں کیں، ہم نے یہی گزارش کی کہ کم از کم ان سے معذرت کرنا چاہیئے۔ جناب سپیکر صاحب! ہم تو اس چیز کو حل کرنے کے لئے تیار ہیں، ابھی بھی میری گزارش ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہم بیٹھنے کے لئے تیار ہیں، اپوزیشن والے بھی ہمارے بھائی ہیں، اس صوبے کی روایات ہیں، اس اسمبلی کو Smoothly چلانا چاہتے ہیں، کوئی ایشو ہے نہیں بیچ میں، جن لوگوں نے سپیکر کے خلاف باتیں کیں، اگر وہ معذرت کرلیں، اس میں کیا ہے۔

(شور)

<u>جناب سپیکر:</u> جی، بلاول آفریدی صاحب!

<u>جناب بلاول آفریدی:</u> میں اپوزیشن سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی نشستوں پہ بیٹھیں، یہ اسمبلی کا جو طریقہ کار ہے، اسمبلی چلانے کا-----

(شور)

<u>جناب بلاول آفریدی:</u> ہم Respect کرتے ہیں-----

(شور)

<u>جناب بلاول آفریدی:</u> یہ کوئی طریقہ نہیں ہے، اسمبلی چلانے کے لئے-----

(شور)

<u>جناب بلاول آفریدی:</u> حکومت کو-----

(شور)

<u>جناب سپیکر:</u> آرڈر، آرڈر ان دی ہاؤس پلیز۔

(شور)

<u>جناب سپیکر:</u> دیکھیں، پارلیمنٹ کے ممبرز بات کر رہے ہیں، ان کی بات تو سنیں آپ۔

(شور)

<u>جناب سپیکر:</u> آپ بھی مائیک لے لیں، آپ کو بھی میں دیتا ہوں۔

(شور)

<u>جناب سپیکر:</u> ان کو ایک مائیک ملا ہے، آپ کو دو ملیں گے۔

<u>جناب بلاول آفریدی:</u> مسئلہ حل ہو سکتا ہے، ان کو بیٹھنا چاہیئے-----

(شور)

<u>جناب سپیکر:</u> تھینک یو بلاول۔ جی فضل الٰہی صاحب!

<u>جناب فضل الٰہی:</u> شکریہ جناب سپیکر صاحب! سب سے پہلے میں آپ سے ریکویسٹ کرتا ہوں۔۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب فضل الٰہی:</u> یہ بہت ہی معزز ایوان ہے، یہاں پر کچھ ممبران نے بالکل اس ایوان کو مچھلی بازار بنا رکھا ہے اور ان کے ہاتھ میں۔۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب فضل الٰہی:</u> جناب سپیکر صاحب! آپ کی توجہ چاہتا ہوں کہ یا تو آپ رولنگ دیں کہ ان سے یہ غیر قانونی آلات ضبط کئے جائیں، یہ اسمبلی ہے، یہاں پر قانون کے مطابق بات ہو گی۔۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب فضل الٰہی:</u> یہ اسمبلی ہے، یہ کوئی مچھلی بازار نہیں ہے، یہ کوئی منڈی نہیں ہے۔

(شور)

<u>جناب فضل الٰہی:</u> جناب سپیکر! ایک ریکویسٹ کرتا ہوں کہ یہ جو غیر قانونی آلات ہیں، یہ ضبط کئے جائیں، آپ کے پاس اختیار ہے، آپ کے پاس قانون ہے۔ دوسری بات، ہم نے سوچا تھا کہ یہاں پر ہمارے سینئر اپوزیشن کے ممبران آئے ہوئے ہیں، ہم نے یہ سوچا تھا کہ ان سے کچھ سیکھیں گے لیکن بہت دکھ کے ساتھ اور افسوس کے ساتھ۔۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب فضل الٰہی:</u> مجھے یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہم ان سے کیا سیکھ رہے ہیں؟

(شور)

<u>جناب فضل الٰہی:</u> ان کو تو یہ بھی پتہ نہیں ہے کہ اس ایوان میں کیسے بیٹھا جاتا ہے۔

(شور)

<u>جناب فضل الٰہی:</u> ایوان میں بات کرنے کی تمیز ہی نہیں ہے ان میں، جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔۔

(شور)

جناب فضل الہیٰ: میں آپ سے یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ آپ اپنے آرڈر کو Utilize کرتے ہوئے ان سے یہ غیر قانونی آلات لئے جائیں ورنہ ہم خود لیں گے۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: میں ممبران سے گزارش کرتا ہوں کہ اس طرح کی چیزیں آئندہ ایوان میں لے کر نہ آئیں، اگر ایسا کوئی ممبر لے کر آتا ہے، اس کو دروازے پر روک دیا جائے۔

The sitting is adjourned till 2:00 pm, tomorrow.

(اجلاس بروز منگل مورخہ 25 فروری 2020ء دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی کیا گیا)